انچارج شعبہ ای پی آئی انکوائری ٹیم ڈسٹرکٹ پشاور

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش کی جاتی ہے کہ میں عطاء اللہ ولد حاجی فضل محمد بطور EPI-Tech اپنی ڈیوٹی یوسی ارمڑ بالا میں 2017ء سے سرانجام دے رہا ہوں۔ مورخہ 15-6-23 کو صبح کے وقت 8:15 پر جب میں سنٹر پہنچ گیا۔ تو سماۃ آمینہ ولد منصف خان ان کے دو بھائی اور والد صاحب اپنے رشتہ داروں کے ساتھ سنٹر کے سامنے موجود تھے۔ منصف خان اور انکے بیٹوں کے ساتھ اسلحہ بھی موجود تھا۔ اور سارے سٹاف جن میں EPI Tech محمد حبیب، UCPO لائق حسین، UCDO نوذیہ کے ساتھ CHW's کو اسلحے کی نوک پر سنٹر کے کمروں پر یرغمال کیا ہوا تھا۔ تو میں نے فوراً قریبی چیک پوسٹ کے انچارج کو اطلاع دی تو محمد ذیشان جو کہ چیک پوسٹ انچارج ہے موقع پر پہنچ گیا۔ اس دوران جب میں اور ذیشان ASI نے دروازہ کھول دیا تو یہ سب لوگ اندر داخل ہوئے اسی دوران ان لوگوں نے گالی، گلوچ بھی دی ساتھ ہی اور آمینہ ولد منصف خان نے میرے آنکھوں کے سامنے solar شیشہ بھی توڑ دیا اور جب میں اپنے EPI-room میں داخل ہوا تو آمینہ نے سارے ویکسین کو جو کہ لاکھوں کی مالیت ہے۔ ILR سے نیچے زمین پر گرا دیئے تھے اور ہمارے سرکاری ریکارڈ جو کہ مختلف قسم کی رجسٹرات پر موجود تھے میرے آنکھوں کے سامنے پھاڑ دیئے۔ ہم نے بہت کوشش کی ان کو روکنے کی مگر یہ لوگ ماننے کو تیار نہیں تھے۔ تو اسی دوران SHO تھانہ ارمڑ پہنچ گیا۔ اور ساری متعلقہ لوگوں کو گاڑیوں میں بٹھا کر تھانہ انقلاب میں پیش کیا۔ کیونکہ یہ علاقہ تھانہ انقلاب کے حدود میں آتا ہے۔ وہاں پر انچارج نے سب سے اپنی بیانات کا مطالبہ کیا۔ تو سب نے اپنی اپنی درخواست درج کیا۔

P.T.O.

تو میں نے جب درخواست دیا تو محرر نے ان کو بتایا کہ آپ نے سرکاری اشیاء کو توڑنے اور چھپانے کا حق کس نے دیا تو آمینہ ولد منصف نے اپنی درخواست واپس لیا۔ اور اس درخواست میں یہ لکھ دیا کہ عطاء اللہ نے آمینہ ولد منصف خان کو مارا بھی ہے۔ اور ان کی دوپٹہ بھی اتاری ہے۔ لہذا میں یہ قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔ یہ جھوٹی مسئلہ تھا کہ ان کے والد اور بھائیوں نے سنٹر پر حملہ کیا۔ میں تقریباً تین ماہ پہلے منصف خان کو خبردار کیا تھا۔ کہ یہ سرکاری جگہ ہے۔ یہ ہر بات written form میں جمع کروا ہے جھگڑوں کی جگہ نہیں ہے۔ تو اس نے غیر سے وہی کام دھرایا۔ تو اسی دوران تھانہ میں گاؤں کے مشران پہنچ گئے اور SHO صاحب کی اجازت سے جرگہ مشران نے سب سے اختیارات لے کر جرگہ منعقد کیا۔ جس میں منصف خان اور انکے بیٹوں پر مبلغ 40000/- چالیس ہزار روپے کا جرمانہ بھی ہوا اور معافی مانگنے پر بھی مجبور کیا۔ اور آئندہ ایسی غلطی نہ کرنے کی وعدہ کیا۔ لہذا رپورٹ پیش خدمت ہے

آپکا تابعدار

عطاءاللہ ولد حاجی عنصل گل۔

EPI Tech پولیس اردہ بال۔

11/07/23